جلد ۳۲ | ۲۷ ماہ احسان ۱۳۲۳ ہش | ۵ رجب ۱۳۶۳ھ | ۲۷ جون ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۴۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ احسان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ آج حضور ڈلہوزی تشریف لے گئے۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو پیچش کی تکلیف ہے احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب کی صحت یابی کے لئے دعا کی جائے ——— حضرت نواب محمد علیخان صاحب کے متعلق کل شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل صبح کو خون کچھ زیادہ آیا لیکن شام کے وقت طبیعت کچھ بہتر ہو گئی۔ احباب صحت کیلئے دعا فرماتے رہیں ——— صاحبزادہ کیپٹن مرزا داؤد احمد صاحب کی چھوٹی بچی امۃ الحکیم بعارضہ بخار بیمار ہے۔ آج درجہ حرارت ۱۰۲ ہے صحت کیلئے دعا کی جائے۔

افسوس شیخ محمد اسمٰعیل صاحب سرساوی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے۔ قریباً ۷۰ سال کی عمر میں کل وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عصر سے قبل جنازہ پڑھایا۔ اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں ——— افسوس محمود مظفر ابن جناب شیخ یوسف علی صاحب مرحوم کل بعارضہ سل بیس سال کی عمر میں فوت ہو گیا۔ دعائے مغفرت کی جائے۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال دہلی و شملہ کے سفر سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۵ رجب ۱۳۶۳ھ

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ اپریل ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

(مرتبہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل)

خواب میں کسی کی ڈاڑھی سفید دیکھنا

ایک صاحب نے عرض کیا۔ کہ خواب میں اگر کسی کی سفید ڈاڑھی دیکھی جائے۔ تو اس سے مراد اس کا بوڑھا ہونا ہوگا۔ یا اس کی کوئی اور تعبیر ہوگی؟

فرمایا۔ خوابیں ہر شخص کے حالات کے مطابق ہوتی ہیں۔ اور قریباً اسی ۸۰ فیصدی تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ پھر وہ تعبیریں بھی ہر آدمی کے حالات کے مطابق بدل جاتی ہیں۔ خواب میں کسی کی سفید ڈاڑھی دیکھنا اس کی بزرگی پر بھی دلالت کرسکتا ہے۔ اور اس کے لمبی عمر پانے اور بوڑھے ہونے پر بھی۔

اس دوست نے عرض کیا۔ میں نے رویا میں حضور کی ڈاڑھی سفید دیکھی ہے۔

تقلبک فی الساجدین کے معنے

فرمایا۔ بعض دوست سوالات لکھ کر دے دیتے ہیں۔ اور چونکہ ان سب کو میں اس جگہ پڑھ نہیں سکتا۔ اس لئے گھر جا کر جب میں ان رقعوں کو پڑھتا ہوں۔ تب مجھے ان سوالات کا علم ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ یاد نہ رہنے کے بعض سوالات بھول جاتے ہیں۔ آج ایک سوال مجھے یاد آیا ہے جس پر میں کچھ روشنی ڈال دیتا ہوں۔ ایک دوست نے لکھا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تقلبک فی الساجدین کے الفاظ قرآن کریم میں آتے ہیں (الشعراء ع ۱۱) جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام آباؤ اجداد نیک اور ساجد تھے۔ جہاں تک اس خیال کا تعلق ہے یہ صحیح ہے کہ بعض مفسرین نے اس آیت کے یہی معنے کئے ہیں۔ لیکن جب ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے اپنے آباؤ اجداد میں سے بعض کو شرک کرنے والا اور شرک کو قائم کرنے والا قرار دیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ساتویں آٹھویں پشت میں انہوں نے بت پوجنے شروع کر دئے تھے۔ حضرت عبدالمطلب کے متعلق بھی جہاں توحید کی باتوں کا ذکر آتا ہے۔ وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ایک ذبذبہ کی حالت میں تھے۔ کبھی توحید کی طرف مائل ہو جاتے تھے۔ اور کبھی شرک کی طرف۔ ان کا چاہ زمزم کی تلاش کے وقت یہ نذر ماننا کہ اگر خدا انہیں دس بچے دیگا اور وہ ان کی آنکھوں کے سامنے جوان ہو جائیں گے۔ تو وہ ان میں سے ایک کو قربان کردیں گے۔ اور پھر ہبل کے سامنے انکا قرعہ اندازی کرنا بتا رہا ہے۔ کہ توحید کا صحیح مقام انہوں نے نہیں سمجھا تھا۔ پس یہ کہنا کہ تقلبک فی الساجدین کے معنے یقینی اور حتمی طور پر یہی ہیں درست نہیں۔ اصل معنے یہ ہیں کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہؓ کی تعریف کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ تمہارا رات دن ایسے لوگوں میں گذر رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پرستار اور اسکی عبادت کرنیوالے ہیں۔ تقلب کا لفظ ویسا ہی ہے جیسے دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قد نریٰ تقلب وجھک فی السماء۔ یعنی ہم دیکھتے ہیں۔ کہ تیری نظر بار بار اس معاملہ میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے۔ پس تقلب کے معنے کسی چیز کی طرف بار بار جانے کے ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقلب صحابہؓ میں ہی تھا۔ کبھی جنگی مشاورت ہو رہی ہوتی تھی اور جرنیل آپ کے ارد گرد جمع ہوتے تھے۔ کبھی قضاء کے معاملات کا فیصلہ ہو رہا ہوتا تھا۔ اور قاضی اور تفقہ رکھنے والے صحابہؓ آپ کے ارد گرد جمع ہوتے تھے۔ کبھی تصوف کے دریا بہائے جاتے تھے اور صوفیاء کا گروہ آپ کے ارد گرد جمع ہوتا تھا۔ کبھی صدقہ و خیرات کا ذکر ہو رہا ہوتا تھا۔ اور صدقہ و خیرات دینے والے آپکے ارد گرد جمع ہوتے تھے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اس کی اطاعت کا نمونہ دکھانے والے ہر قسم کے لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے جس قسم کے کام کی آپکو ضرورت ہوتی تھی نہ صرف اس [illegible] کے ماہر آپکے پاس موجود تھے بلکہ اس کے ساتھ ہی وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے اور دن رات اسکی پرستش کرنیوالے بھی تھے۔ اور رات اور دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسے ہی لوگوں میں چکر لگا رہتا تھا۔ تقلب بھی یہی ہوتا ہے۔ کہ ادھر اُدھر چکر کاٹنا۔ اور آپ کا ادھر اُدھر چکر کاٹنا صحابہ کی ذوات کے لحاظ سے ہی تھا۔ پس تقلبک فی الساجدین کے معنے یہ ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ ایسے اعلیٰ درجہ کے ساتھی ملے ہوئے تھے۔ کہ آپ جس طرف بھی منہ کرتے اُدھر ساجد ہی ساجد نظر آتے تھے۔ جرنیلوں کی طرف منہ کرتے تو آپ کے پاس ساجد جرنیل تھے۔ قاضیوں کی طرف منہ کرتے تو آپ کے پاس ساجد قاضی تھے۔ مدرسوں کی طرف منہ کرتے تو آپکے پاس ساجد مدرس تھے۔ صوفیاء کی طرف منہ کرتے تو آپ کے پاس ساجد صوفیاء تھے اقتصاد اور تمدن کے ماہرین کی طرف منہ کرتے۔ تو آپ کے پاس ساجد ماہرین اقتصاد اور ساجد ماہرین تمدن تھے۔ غرض جس طبقہ کی طرف بھی آپ منہ کرتے آپ کو ایسے لوگ مل جاتے جو اس فن کے بھی ماہر ہوتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے بھی فرمانبردار اور عبادت گذار بھی ہوتے۔ یہ فوقیت شاذ و نادر ہی کسی قوم کو ملتی ہے۔ اور جب کسی قوم کو ملے تو پھر وہ قوم بڑی برکت والی قرار پاتی ہے۔

باقی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کے متعلق بعض لوگوں کا یہ خیال کرنا کہ بعض روایات میں اس قسم کا ذکر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انکے متعلق دعا کرنے سے منع فرما دیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی
بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

یہ ضرور روایات ہیں درست نہیں۔ ہم تو خود دل سے چاہتے ہیں۔ کہ یہ روایات غلط ہوں۔ مگر کثرت سے روایات دوسری طرف ہی اشارہ کرتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے دعوے میں کبھی شک نہیں ہوا

فرمایا لوگ بار بار یہ سوال پیش کرتے ہیں کہ کیا کوئی نبی دنیا میں ایسا بھی گزرا ہے جس کو اپنے دعوے میں شک ہوا ہو۔ بار بار لوگوں کو سمجھایا گیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے دعوے میں کبھی شک نہیں ہوا۔ آپ کا شروع سے یہ دعوےٰ تھا۔ کہ خدا نے مجھے اصلاح خلق کے لئے کھڑا کیا ہے۔ آپ کا شروع سے یہ دعوےٰ تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ میرے ساتھ کثرت سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور آپکا شروع سے یہ دعوےٰ تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے نبوت کہتے ہیں۔ باقی رہا نام سو اس میں ضرور اختلاف ہوا ہے۔ مگر وہ تو ایسی ہی بات ہے جیسے ہم لوگ اپنی زبان میں نبی کہہ دیتے ہیں۔ اور بعض قومیں اوتار کہہ دیتی ہیں۔ اس سے نفس نبوت میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ چاہے نبی نام رکھ لو یا اوتار نام رکھ لو۔ پس جس امر کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اختلاف کیا ہے۔ وہ صرف نبوت کے لفظ کا اطلاق ہے ورنہ دعوے کے متعلق آپ نے کبھی کسی شک کا اظہار نہیں کیا۔ اور نہ آپ کے دعوے میں کوئی اختلاف پایا جاتا ہے۔ جو شروع دن آپ کا دعوےٰ تھا وہی وفات تک دعوےٰ رہا۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ اس چیز کا نام پہلے آپ نبوت نہیں رکھتے تھے۔ بعد میں اس کا نام نبوت رکھ دیا۔ پس چیز ایک ہی ہے۔ صرف اس کا نام بدل دیا اور نام بدلنے سے کام میں فرق نہیں پڑ جاتا۔ اب ہمیں کیا پتہ کہ چینی زبان میں نبی کو کیا کہتے ہیں یا جاپانی زبان میں نبی کو کیا کہتے ہیں۔ ہمیں کچھ علم نہیں۔ مگر وہ جو بھی نام رکھیں۔ وہی لفظ نبی کے مترادف ہوگا۔ البتہ یہ ضروری ہوگا۔ کہ اللہ تعالےٰ ایسے شخص کو نبی قرار دے۔ اسے کثرت سے امور غیبیہ سے اطلاع دے۔ اور اسے لوگوں کی اصلاح کے لئے کھڑا کرے۔ اس بات کی اتنی دفعہ وضاحت کی جا چکی ہے کہ میں حیران ہوں۔ ہماری جماعت کے بعض لوگوں نے یہ معمولی سی بات بھی ابھی تک کیوں نہیں سمجھی۔ یہ امر اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی اپنے دعوے میں شبہ کا اظہار نہیں کیا۔ صرف نام کے متعلق آپ کو کچھ عرصہ تردد رہا۔ آپ اسے نبوت تو قرار دیتے تھے۔ مگر ظلی یا بروزی یا جزوی یا ناقص نبوت وغیرہ الفاظ استعمال کرتے تھے۔ ان میں سے بعض اصطلاحیں اب بھی قائم ہیں۔ مثلاً ہم اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کو ظلی نبوت کہتے ہیں۔ ہم اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کو بروزی نبوت کہتے ہیں۔ ہاں ہم آپ کی نبوت کو اب ناقص نبوت نہیں کہتے۔ یا آپکی نبوت کو جزوی نبوت قرار نہیں دیتے۔ بلکہ ایک لحاظ سے تو ہم آپ کو مجازی نبی بھی کہتے ہیں۔ یعنی اگر نبی کی یہ تعریف کی جائے۔ کہ اس کے لئے شریعت جدیدہ کا لانا ضروری ہے۔ تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یقیناً مجازی نبی ہونگے صرف جزوی یا ناقص نبوت کی اصطلاحیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعد میں اڑا دیں۔ باقی ظلی بروزی اور امتی وغیرہ سب الفاظ ہم اب بھی آپ کے متعلق بولتے اور استعمال کرتے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں ان کا استعمال درست ہے۔ اگر پیغامی اس تشریح کا نام نبوت نہیں رکھتے۔ تو بے شک نہ رکھیں۔ ہم نبوت کی یہی تشریح کرتے ہیں۔ اور ہمارے نزدیک جس میں یہ باتیں پائی جائیں گی وہ ضرور نبی ہوگا۔

درخواست دعا

دہلی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب چند یوم سے بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ انکی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ (۲) میاں فیض الحق خانصاحب لاہور کے لڑکے رشید الحق خاں کو شدت کا بخار ہے۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجلس علم و عرفان

۲۴ ماہ احسان مطابق ۲۴ جون

نماز مغرب کی مجلس میں حضور نے اپنا ایک تازہ الہام بیان فرمایا جو یہ ہے۔ ان اولی الناس ببرکتہ للذین اٰمنوا اور اسکی تشریح میں فرمایا۔ وقت آگیا ہے۔ کہ مکہ کی طرف توجہ کی جائے۔ اور احمدیت کی اشاعت کی کوشش کی جائے۔

دو سابقہ رویا کا ذکر فرمایا خدا تعالےٰ کی مصلحت کے ماتحت بھول چکے ہیں۔ مگر ان میں ۴۲ اور ۴۸ کے اعداد کے بار بار آنے کا ذکر تھا۔ یہ اعداد یاد رہ گئے۔ ایک اور رویا سنایا۔ جس میں ایک نوجوان نے بڑی بلند آواز سے کہا "جہر آپا کو بلاؤ"۔

۲۵ ماہ احسان مطابق ۲۵ جون

آج نماز مغرب کے بعد کی مجلس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آسام اور ایران میں جنگی خدمات سرانجام دے کر آنے والے نوجوانوں کو شرف ملاقات بخشا۔ اور ان ممالک کے حالات دریافت فرمائے۔ پھر مولوی ابو العطاء صاحب کو ایک اہم تصنیف کے متعلق ہدایات نوٹ کرائیں۔ اور اسی سلسلہ میں فرمایا۔ الزامی جواب دینے سے کوئی بات سچی نہیں ثابت ہو سکتی۔ لیکن ان لوگوں کی ہدایت کے لئے اور ان کے بگڑے ہوئے دماغوں کی اصلاح کے لئے الزامی جواب بھی دینا پڑتا ہے۔ جو کج اختیار کرتے ہیں۔ تاکہ انہیں گھر کی فکر پڑ جائے۔ اور کج بحثی سے رک جائیں۔

تاریخ احمدیت میں ایک نیا باب

احمدیت کی ابتدائی تاریخ ان زریں ابواب پر مشتمل ہے۔ کہ جن کو تاریخ کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتی۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ احسان ۱۳۲۳ھش سے تاریخ احمدیت میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جو سلسلہ کی آئندہ ترقیات کے لئے انتہائی طور پر اہم ہے۔ حضور کا یہ خطبہ جلد ہی شائع ہو رہا ہے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں یہ عرض ہے۔ کہ حضور کے اس خطبہ کو اپنی اپنی جماعتوں میں سنانے کا انتظام فرمائیں۔ قائدین و زعمائے کرام بھی اس امر کا اہتمام فرمائیں۔ کہ اپنے ہاں تمام نوجوانوں تک اس خطبہ کو پہنچائیں۔ اور اس خطبہ میں فرمودہ حضور کے ارشادات اور اس کے ضمن میں مرکز کی طرف سے آئندہ جو ہدایات ان تک پہنچیں۔ ان کی پوری پوری تعمیل کی ممکن کوشش کریں۔

خاکسار۔ ملک عطاء الرحمن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ

تشخیص بجٹ کے متعلق ضروری اعلان

جماعتوں کو تشخیص بجٹ فارم چندہ عام و چندہ جلسہ سالانہ بابت سال ۴۵-۱۹۴۴ بھیجے جا چکے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں کی طرف سے فارم مکمل ہو کر آئے ہیں۔ سیکرٹری مال صاحبان اسکی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ ناظر بیت المال

تعلیم الاسلام کالج میں آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

قادیان ۲۶ جون کل صبح ۷ بجے آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تعلیم الاسلام کالج ہال میں زیر صدارت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل سٹاف اور طلباء کو خطاب کیا۔ اور آپ نے نہایت قیمتی نصائح اور تجاویز سے مستفید فرمایا۔ تقریر قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اختتام پر پروفیسر عبد القادر صاحب نے سٹاف اور طلباء کی طرف سے جناب چودھری صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ احمدیت

آٹھ سال تبلیغ اسلام کرنیکے بعد مرکز کو روانگی سے قبل واپسی کا انتظام کرلیا گیا

احمدیت کا شاندار مستقبل اور احمدی مرد و عورت مبلغین کی شدید ضرورت

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب انچارج مبلغ سیرالیون اپنے ۲۰ مئی کے خط میں لکھتے ہیں
الحمدللہ کہ مجھے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے رخصت پر قادیان حاضر ہونے کی اجازت مل گئی ہے۔ اور میں نے دارالتبلیغ سیرالیون کا چارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل کو دے دیا ہے۔ اور آجکل فری ٹاؤن میں جہاز کے انتظار میں ٹھہرا ہوا ہوں۔ میرا ارادہ ہے کہ براستہ گولڈ کوسٹ نائیجیریا سوڈان۔ مصر۔ فلسطین۔ بغداد بصرہ ہندوستان پہنچوں۔ لیکن جہاز ملنے میں بہت دقت ہے۔ اور ممکن ہے کہ فری ٹاؤن میں ہی دو ماہ خرچ ہو جائیں۔ میں نے کوشش کی تھی۔ کہ یہاں سے گولڈ کوسٹ تک ہوائی جہاز مل جائے۔ لیکن کمپنی والوں نے بتلایا ہے۔ کہ دو ماہ سے قبل ہوائی جہاز میں جگہ نہیں مل سکتی۔ کیونکہ بہت سے لوگوں نے مجھ سے پہلے ٹکٹ کے لئے درخواست دے رکھی ہے۔ میں جملہ احمدی احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں خصوصاً حضرات صحابہ کرام کی خدمت میں کہ اللہ تعالےٰ مجھے راستوں کے خطرات سے محفوظ رکھے اور مجھ سے اور میرے اہل و عیال اور بچوں اور قبلہ والد صاحب سے راضی ہو جائے۔ اپنے دین کی خدمت سے ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں محروم نہ فرمائے۔

دوسرے مبلغین کا ذکر

خاکسار فروری ۱۹۳۶ء میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد لنڈن اور مولوی رمضان علی صاحب مبلغ ارجنٹائن اور جناب مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ گولڈ کوسٹ کے ہمراہ قادیان سے روانہ ہوا تھا۔ اور اکتوبر ۱۹۳۷ء تک گولڈ کوسٹ میں رہا۔ اس کے بعد آج تک ملک سیرالیون میں خدمت کا موقعہ ملا۔ جناب مولوی فضل الرحمن صاحب حکیم مبلغ نائیجیریا ۱۹۳۳ء میں یعنی ہم لوگوں سے تین سال قبل ہندوستان سے نکلے تھے۔ اس لئے میں اس موقعہ پر ان سب اور دوسرے مبلغین کے لئے خصوصاً جناب مولوی محمد صدیق صاحب کے لئے جنہیں حال ہی میں نے دارالتبلیغ سیرالیون کا چارج دیا ہے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور جملہ احمدی احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں

روانگی سے قبل واپسی کا انتظام

موجودہ جنگی پابندیوں اور قیود کے مدنظر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا۔ کہ سیرالیون سے روانگی سے قبل گورنمنٹ سے واپسی کے لئے اجازت حاصل کی جائے۔ تاکہ ہندوستان سے واپسی میں آسانی ہو۔ سو الحمدللہ کہ اس ضمن میں حکومت سیرالیون نے صرف میرے پاسپورٹ کی میعاد میں ایک سال کی زیادتی کر دی بلکہ آنریبل کولونیل سیکرٹری نے مندرجہ ذیل مضمون کی تحریر مجھے دی

سیرالیون سیکرٹریٹ — نمبر 8/5/3
9.5.1944

بخدمت الحاج نذیر احمد جنرل منیجر احمدیہ سکولز

جناب عالی۔ آپ کے خط مورخہ ۲۹ اپریل بنام جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم کے متعلق جناب گورنر صاحب بہادر نے مجھے ہدایت فرمائی ہے۔ کہ آپ کو مطلع کر دوں۔ کہ حکومت کو اس بات کا علم ہے۔ کہ آپ مبلغ اسلام ہیں۔ اور گذشتہ سات سال سے اس مستعمرہ میں کام کر رہے ہیں

مجھے یہ کہنے کا بھی ارشاد ہے۔ کہ اس دلچسپی کی وجہ سے جو آپ نے تعلیمی امور میں لی ہے۔ اس ملک میں آپ کی واپسی کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ تاکہ آپ اس کام کو جاری رکھیں۔ اور آپ کی اہلیہ کے یہاں آنے پر بھی حکومت کو کوئی اعتراض نہیں :

یہ بات بھی نوٹ کر لی گئی ہے۔ کہ آپ اپنے ہمراہ ہندوستان سے دو گریجوایٹ ٹیچر لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جو اس ملک میں کام کرنے والے معلمین میں مفید اضافہ کا موجب ہونگے۔

میں ہوں آپ کا فرمانبردار خادم
ای۔ ڈبلیو۔ ایم۔ ڈالس برائے کولونیل سیکرٹری

میرا ارادہ ہے و باللہ التوفیق کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کروں۔ کہ حضور جلد از جلد دو گریجوایٹ مبلغ تحریک جدید سے سیرالیون کے لئے عطا فرمائیں۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ کولونیل سیکرٹری کے اس خط کی بناء پر اگرچہ جنگ اس سال یا اگلے سال ختم نہ ہو۔ تو بھی پنجاب گورنمنٹ سے انکے لئے پاسپورٹ حاصل کرنے میں دقت نہ ہوگی انشاءاللہ

احمدیت کا شاندار مستقبل

سات سال اس ملک میں کام کرنے کے بعد میں علی وجہ البصیرۃ اس رائے پر پہنچا ہوں کہ بفضلہٖ تعالےٰ بہت جلد اور نہایت شاندار طور پر یہاں احمدیت پھیل سکتی ہے۔ اگر دونوں مبلغین شادی شدہ ہوں۔ اور ان کی بیویاں بی۔ ٹی یا ایس۔ اے۔ وی یا جے اے وی پاس ہوں۔ تو نہایت ہی مفید ہو سکتا ہے۔

عیسائی عورتوں کا جال

اس ملک میں عیسائی مشنری عورتوں نے نہایت وسعت سے اپنا جال پھیلا رکھا ہے ایک امریکن گرلز بورڈنگ سکول دیکھنے وقت ایک پادری عورت نے مجھے کہا تھا۔ کہ جب سے سکول قائم ہوا ہے۔ ایک مسلمان لڑکی بھی ہمارے ہاں تعلیم کے لئے نہیں آئی۔ جسے ہم عیسائی بنانے میں کامیاب نہ ہوئے ہوں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پادریوں کا عام مقولہ ہے کہ ایک مرد کو بپتسمہ دینے سے ایک عیسائی حاصل ہوتا ہے۔ لیکن ایک عورت کو بپتسمہ دینے سے سارے کا سارا خاندان عیسائی بنایا جا سکتا ہے۔ اس ملک میں ایک بھی مسلم یا گورنمنٹ گرلز سکول نہیں ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ دھڑا دھڑ مسلم لڑکیاں اور ان کے ذریعہ خاندانوں کے خاندان مرتد ہو رہے ہیں۔

کم از کم ۶ مبلغوں کی ضرورت

اس ملک میں اخراجات خوراک در ہائش کم ہیں۔ اور بعض مخصوص حالات کی وجہ سے بھی یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ سیرالیون میں کم از کم ۶ ہندوستانی مبلغ کام کریں۔ اور ڈٹ کر عیسائیت کا مقابلہ کیا جائے۔ آج اگر ہمت کر کے ہم عیسائیت پر زبردست حملہ کر دیں۔ تو انشاءاللہ امید غالب ہے۔ کہ مستقبل قریب میں ہی کم از کم [illegible] (زیر انتداب علاقہ) کو عیسائی اثر سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم نے فوراً یہ کام شروع نہ کیا تو عیسائیت بہت زیادہ مضبوط ہو جائے گی۔ اور ہماری مشکلات بڑھ جائیں گی۔

بالآخر جملہ احمدی احباب کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ عرض کر کے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

دیرینہ دوستوں کی یاد

اس موقعہ پر اپنے دیرینہ دوستوں ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب بریلوی۔ مولوی نذیر احمد صاحب رحمانی۔ چوہدری عبدالجمیل خان صاحب کاٹھ گڑھی وغیرہم کی خدمت میں اخبار کے ذریعہ السلام علیکم عرض کرتا ہوں۔ کسی زمانہ میں ان احباب سے مضبوط ترین تعلقات محبت تھے۔ لیکن اس ۸ سال کے عرصہ میں خط و کتابت کے بارہ میں مجھ سے حد درجہ کوتاہی ہوئی۔ یہاں تک کہ مجھے اس وقت ان میں سے اکثر کے متعلق کچھ علم نہیں۔ کہ آجکل کہاں ہیں۔

خاکسار۔ نذیر احمد عفی عنہ مبلغ سیرالیون

چند محررین کی ضرورت

دفتر بیت المال کے لئے چند ہوشیار اور تجربہ کار محررین کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت ۴۰ روپے اور ۳۰ روپے ماہوار علاوہ جنگ الاؤنس علی الترتیب مبلغ ۱۱ روپے اور ۸-۹ روپے دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جون کے آخر تک جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق متعلق عمر و لیاقت دفتر بیت المال میں پہنچا دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

بی۔ اے کے امتحان ۱۹۴۴ء میں ایک احمدی نوجوان اول رہا جس نے پنجاب یونیورسٹی کا ریکارڈ مات کر دیا

یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ عزیز عبد السلام ابن مکرم ملک محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک دفتر انسپکٹر مدارس ملتان نے گورنمنٹ کالج لاہور سے بی۔ اے کا امتحان دے کر نہ صرف پنجاب یونیورسٹی میں اس سال اول رہنے کا امتیاز حاصل کیا ہے۔ بلکہ ۴۵۳/۶۰۰ نمبر لے کر ۲۲ زائد نمبر سے یونیورسٹی کا ریکارڈ بھی توڑ دیا ہے۔

عزیز موصوف نے ۱۹۴۰ء میں جب میٹرک کا امتحان دیا۔ تو ۷۶۵/۸۵۰ نمبر لے کر ریکارڈ توڑا تھا۔ ۱۹۴۲ء میں ایف کے امتحان میں ۵۵۵/۶۵۰ نمبر لے کر آرٹس کا ریکارڈ توڑا تھا۔ اور اب ۱۹۴۴ء میں بی۔ اے کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کی قابلیت کے متعلق کئی بار خوشی اور مسرت کا اظہار فرما چکے ہیں۔ اور یہ نئی شاندار کامیابی بھی حضور کیلئے خوشی کا موجب ہوگی۔

ہم عزیز موصوف اور اس کے خاندان کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ یہ امتیاز دینی اور دنیوی لحاظ سے مزید ترقیات اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا موجب ہو۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ اس سال پنجاب یونیورسٹی کے بی۔ اے کے امتحان میں دوم و سوم رہنے والے نوجوان بھی مسلمان ہیں۔ یعنی محمد طاہر صاحب ایم اے۔ او کالج امرتسر دوم ۴۲۶/۶۰۰ اور عبد الحق صاحب سہروردی (اسلامیہ کالج لاہور) سوم ۴۱۸/۶۰۰۔ ہم ان نوجوانوں کو بھی مبارکباد کہتے ہیں۔

تھانہ سری گوبند پور کے دو پولیس ملازموں کو چار چار ماہ قید سخت کی سزا

اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ تھانہ سری گوبند پور ضلع گورداسپور کے سب انسپکٹر گوردیال سنگھ اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر لکھن سنگھ کو زیر دفعہ ۳۴۲ تعزیرات ہند ایک شخص کو حبس بے جا میں رکھنے اور اُسے اذیت پہنچانے کے الزام میں ایک ایک سو روپیہ جرمانہ یا عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں چار چار ماہ قید کی سزا ہوئی ہے۔ جس شخص کو اذیت پہنچائی گئی تھی۔ اُسے بعض اخبارات نے بدمعاش لکھا ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے۔ عدالت نے اس پر کوئی الزام ثابت نہیں کیا اسی طرح یہ بھی صحیح نہیں کہ احمدیوں نے اس بارے میں شکایت کی تھی۔ واقعہ یہ ہے کہ اس علاقہ میں پبلک پر پولیس کی طرف سے بہت مظالم ہو رہے تھے جن کی اطلاع جناب ناظر صاحب امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کو کی۔ اور منجملہ ان واقعات کے ایک یہ بھی تھا۔ خاص اس واقعہ کی کوئی رپورٹ جناب ناظر صاحب نے نہیں کی تھی۔ ہاں اس سے قبل شخص مذکور کا والد سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ڈپٹی کمشنر صاحب کے پاس شکایت کر چکا تھا۔ مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی تھی۔ جناب ناظر صاحب کی اطلاع پر ڈپٹی کمشنر صاحب نے تحقیقات کرائی اور خود بھی کی۔ اور پھر گورنمنٹ نے مقدمہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کے سپرد کر دیا۔ جنہوں نے ملزموں کو مجرم قرار دیکر چار چار ماہ قید سخت یا ایک ایک سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی ـــــ اس فیصلہ سے ان پولیس والوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ جو قانونی حدود کو توڑنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اور پبلک میں قانون شکنی کے متعلق نہایت برا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کا فرض قانون کی حفاظت کرنا ہوتا ہے اور اسی کی وہ تنخواہ لیتے ہیں۔

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کا اعلان ضروری

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان انجمن ہائے مقامی کی خدمت میں گذارش ہے کہ فوری طور پر مجلس انتخاب کے لئے نمائندگان منتخب کر کے ان کے اسماء سے مجھے اطلاع دیں۔ وہ ۶ ماہ سے زیادہ چندہ کے بقایا دار نہ ہوں۔ تعداد نمائندگان حسب ذیل مقرر کی گئی ہے۔ پشاور ۴۔ مردان مع اسمٰعیلہ و مالاکنڈ ۳۔ زنگنے و چارسدہ ۱۔ بنوں مع سرائے نورنگ ۱۔ مانسہرہ و بالاکوٹ ۱۔ نوشہرہ ۱۔ ٹوپی ۱۔ چینی پابیاں ۱۔ شیخ محمدی ۱۔ کوہاٹ ۱۔

انفرادی طور پر ہر انجمن کو اطلاعی چٹھی بھیجدی گئی ہے۔ جواب جلدی دیں۔

مرزا غلام حیدر پریذیڈنٹ نوشہرہ۔ جنرل سیکرٹری

شکریہ احباب

سلسلہ حقہ میں میری واپسی واقعی میرے واسطے ایک مبارک امر ہے۔ اور میں ان تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس موقعہ پر اپنی مسرت کا اظہار فرمایا ہے۔

نیاز مند (خان بہادر) محمد شریف ڈاکٹر (ریٹائرڈ سول سرجن) بٹالہ

نعمت اللہ صاحب صدیقی ابن مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب کی بیعت خلافت

بخدمت شریف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی۔ کہ میرے والد مکرم قبلہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے حضور کی بیعت کر لی ہے۔ میری کچھ مدت سے خواہش تھی۔ کہ حضور کی بیعت سے مشرف ہو جاؤں۔ مگر قبلہ والد صاحب کی وجہ سے رکا ہوا تھا۔ سو خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میری خواہش پوری ہوئی۔ اب بندہ بھی حضور کی بیعت میں داخل ہوتا ہے۔

میری بیعت قبول فرما کر سرفراز فرمائیں۔ اور میرے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جب میں رخصت پر آؤنگا۔ تو انشاء اللہ ضرور قدم بوسی کا شرف حاصل کرونگا۔ آپکا ادنیٰ خادم نعمت اللہ صدیقی از بمبئی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو سچا مومن بنائے۔ اور کامیاب زندگی عطا فرمائے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۴ جون سویڈن کے جو نامہ نگار برلین میں مقیم ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ نازی افسروں نے کہا ہے کہ اڑنے والے بموں کے بعد ہم ایک اور نیا ہتھیار استعمال کریں گے۔ اور موت کی شعاعیں یا زہریلی گیس ہوگی۔ برلن کے کھنڈروں میں یوم انتقام منانے کے لئے جرمنوں نے ایک بھاری مظاہرہ کیا۔ اور عوام کو یقین دلایا گیا۔ کہ ریڈیو ہوائی جہاز سمندر پار کر کے نیویارک پر حملہ کرینگے۔

لاہور ۲۴ جون۔ ڈائرکٹر فوڈ سپلائز نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ گندم اور آٹے کا راشن ۲۳ جولائی پر ملتوی کر دیا گیا ہے ابھی تک گندم کا کافی سٹاک لاہور نہیں پہنچ سکا۔ نیز یہ کہ آئندہ کھانڈ کا راشن ماہوار کے بجائے ہفتہ وار ملا کرے گا۔

چنکنگ ۲۵ جون۔ جنوبی ہونان کے سب سے بڑے ہوائی اڈے ہنکیانگ کی جانب ایک لاکھ جاپانی فوج بڑھ رہی ہے۔ جنوب میں کنگشاؤ سے بڑھنے والی فوج اس اڈے سے ۲۵ میل دور ہے۔

لاہور ۲۵ جون۔ ملک خضر حیات خاں صاحب نے ایک بیان میں یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ مسٹر جناح کو چاہیئے۔ سکندر جناح پیکٹ کے متعلق ہائیکورٹ کے کسی مسلمان جج کو ثالث مقرر کرلیں۔ میرے پاس ان کا ایک خط موجود ہے۔ جس میں انہوں نے اس معاہدہ کو تسلیم کیا ہے۔

لنڈن ۲۵ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ کل رات اور آج صبح انگلستان پر اڑنے والے بم حملہ آور ہوتے۔ ہوم منسٹر نے آج دارالعوام میں اعلان کیا۔ کہ جرمن اڑنے والے بموں کے انگلستان پر حملے ابھی انتہا کو نہیں پہنچے ممکن ہے۔ وہ نئی قسم کے حملے کریں۔ ہمیں ہمت اور دلیری سے ان کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

لنڈن ۲۵ جون۔ مسٹر ایڈن نے دارالعوام میں اعلان کیا۔ کہ جرمنی نے سرکاری طور پر اطلاع دی ہے کہ نازی حکام نے بعض برطانی جنگی قیدیوں کو گولی سے اڑا دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے دو بار بھاگنے کی کوشش کی تھی۔

جالندھر ۲۵ جون۔ یہ ضلع چمڑے کی تجارت کا مرکز ہے۔ مگر قیمتوں پر کنٹرول ہوتے ہی یہ چمڑا۔ مارکیٹ سے غائب ہو گیا۔ کل پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر ۵۰ ہزار پونڈ چمڑہ برآمد کر کے ضبط کر لیا۔ اسے اب کنٹرول ریٹ پر فروخت کیا جائے گا۔

دہلی ۲۶ جون۔ آسام برما کے محاذ پر اس ہفتہ تین اہم باتیں ہوئی ہیں۔ اول انگریزی فوجوں نے سات روز میں باون میل بڑھ کر امپھال کوہیما روڈ کو کھول دیا۔ دوسرے کماٹنگ کے اہم اڈہ پر قبضہ کر لیا اور تیسرے دشمن نے منی پور پر ہوائی حملہ کی جو کوشش کی۔ اس میں اُسے سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ شمالی برما میں چینی دستے موگانگ میں گھس گئے ہیں۔ چینا کے جنوب میں اس وقت زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن نے یہاں خندقیں بنالی ہیں۔ اور سخت مقابلہ کر رہا ہے۔ مگر ہمارا دباؤ برابر بڑھ رہا ہے۔ ٹیل کے علاقہ میں بھی گذشتہ ہفتہ سخت لڑائی ہوئی۔ بشن پور سے سلیچر جانیوالے رستہ کے مغرب میں جاپانیوں کو کمک پہنچ گئی ہے۔ اور وہ زیادہ سرگرمی دکھلانے لگے ہیں۔ اتحادی فوجیں امپھال کے شمال اور کوہیما کے مشرق میں بیس سے تیس میل تک پہاڑی علاقوں کے اندر گھس گئی ہیں۔

حیدرآباد دکن ۲۶ جون۔ نواب بہادر یار جنگ جو آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کے پریذیڈنٹ تھے۔ کل حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے فوت ہو گئے۔

لنڈن ۲۶ جون۔ شیربورگ کی مہم کامیابی سے ختم ہونے والی ہے۔ کل تیسرے پہر امریکن فوج شہر میں داخل ہو گئی۔ اور ایک حصہ پر قبضہ کر لیا۔ اب اس جزیرہ نما کا صرف ایک تنگ علاقہ جرمنوں کے قبضہ میں ہے۔ دشمن نے سخت مقابلہ کیا۔ مگر امریکن فوج کو روک نہ سکا۔ کل دشمن کی ایک چوکی پر سفید جھنڈا لہراتا دیکھا گیا۔ مگر دوسری چوکی سے گولیاں بھی برسائی جا رہی تھیں۔ گویا جرمن سپاہیوں میں آپس میں اختلافات ہیں۔ کل تیسرے پہر اتحادی جنگی جہازوں اور گرد زروں نے شیربورگ کے ٹھکانوں پر گولہ باری کی۔ نارمنڈی میں جو برطانی اور کینیڈین فوجیں لڑ رہی ہیں۔ انہوں نے چار بکتر بند جرمن ڈویژنوں کو وہاں روکے رکھا۔ اور اس طرح شیربورگ کی امریکن فوج کی مدد کی۔ کل آسمان پر گھنے بادل چھائے ہوئے تھے۔ اس لئے اتحادی طیاروں نے فرانس میں دور دور تک دشمن کے رسد اور کمک کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں جرمن ہوائی جہازوں اور ہوائی بموں کے اڈوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں ۴۳ جرمن اور ۴۹ اتحادی ہوائی جہاز کام آئے۔

لنڈن ۲۶ جون۔ سفید روس کے سارے محاذ پر جو دو سو میل لمبا ہے۔ روسی فوجیں حملے کر رہی ہیں۔ وہ وٹیبسک میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور شہر کے گلی کوچوں میں دور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ اس علاقہ میں روسیوں نے ساڑھے چار سو مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ وٹیبسک سے پچاس میل جنوب مغرب میں روسیوں نے دشمن سے چالیس مقامات چھین لئے ہیں۔ تین دن میں روسیوں نے تیس میل پیشقدمی کی ہے۔

لنڈن ۲۶ جون۔ اٹلی میں پانچویں اور آٹھویں فوج برابر بڑھ رہی ہے۔ دشمن لڑائی کے مورچوں سے دو اہم ٹھکانوں کو برباد کرتا ہوا پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اتحادی لیگ ہارن سے ابھی دس میل پر ہیں۔ مگر جرمن اس بندرگاہ کی گودیاں وغیرہ برباد کر رہے ہیں۔ دشمن ہر جگہ سخت مقابلہ کر رہا ہے۔ مگر اتحادی فوجوں کو بڑھنے سے روک نہیں سکتا۔

الجیرس ۲۶ جون۔ فرینچ لبریشن کمیٹی کے کمشنر نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ فرانس میں قومی بغاوت شروع ہو چکی ہے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت اسے دبا نہیں سکتی۔ اسے نہ جرمن بند کرا سکتے ہیں۔ اور نہ وشی گورنمنٹ۔

لنڈن ۲۶ جون۔ اگر اٹلی کی نئی گورنمنٹ نے عارضی صلح کی شرائط کو پورا کیا۔ اور شاہی اقتدار کو ختم نہ کر دیا۔ تو اتحادی اسے تسلیم کر لیں گے۔ مارشل بڈوگلیو کو وزارت سے خارج کرنے پر مسٹر چرچل ناراض نہیں ہیں۔

پونا ۲۶ جون۔ ایک برطانی اخباری نمائندے نے گاندھی جی سے انٹرویو کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ "میں ضرور وائسرائے سے ملونگا۔ آپکو اس میں شک نہیں کرنا چاہیئے۔ میں تو انگریزوں کا سچا دوست ہوں"

ضروری اعلان

امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ لاہور کی ادویات میں خاص تبدیلی

ہر خاص و عام اور خاص کر اپنے مہربانوں کی اطلاع کے واسطے شائع کیا جاتا ہے کہ کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید نے اپنے وسیع تجربے کی بنا پر بہت سی مفید عام اور پُر اثر نئی ادویہ تیار کی ہیں۔ اور ان کی موجودگی میں کئی پرانی ادویہ کو بند کر دیا گیا ہے۔ اس واسطے سب صاحبان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ یہ نوٹ کر لیں کہ اگر کوئی صاحب پہلی فہرست کی کوئی ایسی دوائی لکھیں۔ جو کہ بند کی جا چکی ہے۔ تو اس کی جگہ دوسری بہتر دوائی بھیجدی جایا کرے گی۔

آپ کی اطلاع کے واسطے ہم یہاں کچھ دنوں تک اپنی نئی فہرست کی ادویات کا بیان درج کریں گے۔ آپ اس صفحہ کو رکھتے جاویں گے۔ تو مکمل فہرست آپ کے پاس ہو جاوے گی۔

ادویات امراض پیٹ و امراض گردہ جگر۔ امراض طحال۔ ادویہ بواسیر

امراض پیٹ

لال جواہر پیٹ درد۔ گڑگڑاہٹ۔ ستے۔ ہیضہ۔ دست وغیرہ امراض کو اکسیر ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھاتا ہے اکثر ہاضمہ کے چورن اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ گرم مزاج کو خاص مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ نمونہ چار آنے

گندھارس سخت سے سخت اور پرانے سے پرانے اسہال پیچش۔ سنگرہنی وغیرہ چند یوم میں کافور۔ اکثر ایک ہی خوراک سے دست پیچش وغیرہ کو آرام آتا ہے۔ ہیضہ کے دستوں کو بھی نافع ہے۔ اسہال و پیچش کیواسطے ایسی مفید دوائی نہ ہوگی۔ قیمت چھ ماشہ ایک روپیہ۔ نمونہ ۱½ ماشہ چار آنے۔

دت ورچن گولی جلاب۔ ہر گولی ایک جلاب کے حق میں بینظیر ہیں ایک گولی رات کو سوتے وقت کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ آتا ہے۔ ایک دست آتا ہے صبح طبیعت کھل جاتی ہے۔ اور دن کو چار پانچ گولیاں کھانے سے آٹھ دس جلاب کھل کر ہو جاتے ہیں۔ ہر اخلاط کے فساد کو دور کرتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی بارہ آنہ نمونہ ۸ گولی تین آنہ

امرت دھارا سوڈا ٹیبلٹس ہر قسم کی درد۔ ہوا پیٹ اور بھس ڈکار کو مفید ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ۸ آنے۔

ایلواسا درد پیٹ۔ بادی پیٹ۔ پیٹ کا گڑگڑانا اپھارا وغیرہ کو مفید ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے ہر گھر میں موجود رہنی چاہیئے۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ

مرتکن (اکسیر سنگرہنی) خاص طور پر سنگرہنی کے لئے ہے۔ پرانی سے پرانی سنگرہنی بھی اس سے ۱۵ دن کے اندر دور ہو جاتی ہے قیمت سولہ گولی دو روپے۔

ہبساس یہ آؤں و آؤں کے دستوں کی عجیب دوائی ہے۔ پیٹ میں جو آؤں ہیں سب آؤں خارج ہو کر ہاضمہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ قیمت ۱½ تولہ بارہ آنے۔

پران داتا ہیضہ کی اکسیر دوائی ہے۔ یوں تو امرت دھارا بھی ہیضہ کے واسطے مفید ہے تاہم ایسی مہلک امراض کے واسطے چند ادویات ہمیشہ تیار رکھنی چاہئیں۔ آرام نہ آوے۔ مرض تیز ہو تو اسکی مدد لینی چاہیئے۔ یہ دوائی ہماری آزمودہ ہے اور پانچ گھنٹہ کے ہی اندر اکثر اس سے آرام آجاتا ہے۔ دست و قے بند ہو کر بخار ہو جاتا ہے قیمت ۱۶ گولی بارہ آنہ (ہمیشہ پاس رکھو خاص کر خطرے کے ایام میں)

لون بھاسکر چورن شارنگدھر کا نسخہ ہے۔ پیٹ کی امراض خاص کر درد۔ اپھارہ۔ اردچی۔ اجیرن۔ بندش ہوا وغیرہ کو مفید ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ۱ روپیہ ۸ تولہ پانچ آنے۔

پاچر کول کھانا کھانے کے بعد دست ہونا۔ اجیرن۔ اپھارہ۔ درد بدہضمی کو مانع ہے۔ ... گھی خوب ہضم کرے۔ بھوک بڑھائے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے ۸ گولی ۸ آنے۔

شودھک قبض کشائی کے واسطے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ کیونکہ جگر و پتہ کو بھی طاقت دیتی ہیں۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے ۱۶ گولی ایک روپیہ۔

کرکول یہ دوائی مقوی ہاضمہ ہے۔ اور آٹھ قسم کے شول (پیٹ و آنتوں کے درد ہر قسم) اپنڈے سائیٹس۔ باؤ گولہ تلی۔ بھس۔ ڈکار کا آنا۔ ہوا کا پیٹ میں بند ہونا۔ قبض رہنا۔ ریح ریح البواسیر۔ بدہضمی۔ زخم و صلابت معدہ۔ گنٹھیا۔ فیل پاؤں۔ کلائی نوط۔ آنت اترنا۔ انیمیا۔ پانڈو۔ یرقان وغیرہ کو نافع ہے۔ قیمت ۸ گولی چار آنہ ۳۲ گولی ایک روپیہ۔

نوٹ سخت صورتوں میں اس کے ساتھ ساتھ امرت دھارا آسو کا بھی استعمال کریں۔

ساسا اپنڈے سائیٹس کی صورت میں دیگر دوائی کے ساتھ اس لیپ کو درد کے مقام پر لگایا جاتا ہے۔ قیمت فی پاؤ آٹھ آنے۔

شول وٹی پیٹ درد کو دور کرنے کے واسطے امرت دھارا۔ امرت دھارا سوڈا ٹیبلٹس۔ ایلواسا۔ لال جواہر پرسادی وٹی۔ کرکول۔ سب بہت مفید ہیں مگر بعض اوقات ایسی سخت درد ہوتی ہے کہ جانے میں نہیں آتی۔ مریض بے حال ہوتا ہے۔ ہر پر لہر چلتی ہے۔ ایسی سخت پیٹ درد کو یہ شول وٹی بفضل ایزدی دور کرے گی۔ اکثر ایک ہی گولی گرم پانی سے دینی کافی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے ۴ گولی ۴ آنے۔

سوفین دائمی قبض کی بینظیر دوا۔ ہمیشہ قبض کشا ادویہ کھانے والے اپنے اسہال کرنیکے ٹنٹے ختم۔ کچھ عرصہ میں قبض کی عادت ہی جاتی رہیگی۔ پہلے روزانہ پھر تیسرے دن پھر پانچویں پھر ساتویں دن کھا کر چھوڑ دیں۔ قیمت ۱۶ گولی ایک روپیہ۔

امراض گردہ و جگر

دل آنند یہ دوائی مقوی دل و دماغ ہے۔ جبکہ دل کسی کام میں نہیں لگتا۔ یا وہم میں رہتا ہے۔ یا خفقان۔ مالیخولیا انماد۔ پاگل پن کی حالت ہو جاتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ اور کئی تکالیف بے خوابی وغیرہ کا باعث ہوتا ہے۔ اس دوائی کو استعمال کریں۔ بے نظیر چیز ہے۔ آزماؤ اور دل آنند کرو۔ قیمت ۱۶ گولی ایک روپیہ۔

حیات افزا کمزوری و دل دھڑکن کو اکسیر ہے۔ قیمت ۶۴ خوراک (۲ تولہ ۸ ماشہ) دو روپے۔ نمونہ ۱۶ خوراک (۸ ماشہ) ۸ آنے

اکسیر جگر و طحال

شودھک یہ جگر و تلی دونوں کیواسطے اکسیر ہے۔ نیز معدہ اور رحم کو بھی صاف کرتی ہے۔ بہت بڑھی ہوئی تلی بھی اکثر پندرہ دن میں ایسے جاتی رہتی ہے جیسے کسی نے اوزار سے کاٹ دی ہے۔ ورم جگر بھی جاتا رہتا ہے۔ پتہ اپنا کام کرتا ہے اور پتہ و صفرا کا بہاؤ نہ ہونے سے جو یرقان۔ بدہضمی۔ قبض وغیرہ امراض ہوتی ہیں۔ وہ بھی جاتی رہتی ہیں۔ انیمیا یعنی ہاتھ پاؤں۔ ٹانگوں وغیرہ کی سوجن کو آرام ہوتا ہے اور کمی خون یا سفیدی خون جاتی رہتی ہے۔ اور لیسدار کف کا جانا۔ منہ سے لار بہنا۔ کھٹے ڈکار آنا۔ مثانہ میں درد ہونا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ پیٹ کا بڑھنا۔ یہ سب دور ہوتے ہیں۔ جگر تلی سے جو بخار رہتا ہے۔ وہ بھی جاوے۔ دائمی قبض جاتی رہے۔ ولائتی لیور پلز سے بہتر ثابت ہوگی۔ پیشاب میں سفیدی جو چونہ سا آتا ہے اسکو بھی صاف کریگی۔ اس صورت میں ہاضمہ کیواسطے لون بھاسکر چورن بھی استعمال کریں قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ ۸ گولی ۴ آنے

نوٹ:۔ یاد رہے کہ آجکل ۲ فی روپیہ مہنگائی چارج ہوتا ہے۔ اور امرت دھارا نیز سونا ملی ادویات پر ۴ فی روپیہ زائد لیا جاتا ہے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار ہوتا ہے جو کہ کم از کم گیارہ آنہ لگ جاتا ہے!

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہر

منیجنگ ڈائرکٹر امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ امرت دھارا بلڈنگس امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

امرت دھارا [illegible] پاس رکھو۔ کبھی نہ بھولو!